

سوال

ساتھ قرض (2020ء)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک غیر مسلم سے اضطراری حالت میں اس شرط پر قرض لیا کہ میں اسے آزاد کرنسی کی قیمت کے مساوی یعنی اپنے نمک کی کرنسی کے علاوہ کسی اور کرنسی میں سودیہ اپنے کام کی جگہ پر واپس آکر لوٹاؤں گا اور جب کچھ مدت بعد میں سودیہ واپس آیا تو آزاد کرنسی کی قیمت میں بست اٹھاؤ ہو چکا تھا جس کے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہا

یہ قرض صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ درحقیقت موجودہ کرنسی کی ایک دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع ہے اور اس صورت میں یہ ایک سودی معاملہ ہے کیونکہ ایک کرنسی کی دوسری کرنسی کے ساتھ صرف دست بستہ بیع ہی جائز ہے لہذا آپ اس شخص کی طرف سے وہی رقم لوٹا دیجئے جو آپ نے اس سے قرض

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 322

محدث فتویٰ